امیں ہیں کہ نہیں

جناب معجز سنبھلی صاحب

ہم پیمبر کی ہدایت کے امیں ہیں کہ نہیں؟
یہ کبھی سوچا شریعت کے امیں ہیں کہ نہیں؟
کچھ بھی کردار محمدؐ کی جھلک ہے ہم میں؟
ہم بھی اطوار رسالت کے امیں ہیں کہ نہیں؟
جس نے اخلاق سے غیروں کو بنایا اپنا
ہم بھی اس خلق کی دولت کے امیں ہیں کہ نہیں؟
جس نے اخلاص وصداقت سے سدا کام لیا
ہم بھی اس حق و صداقت کے امیں ہیں کہ نہیں؟
جس نے فاقہ میں بھی سائل کو نہ خالی پھیرا
ہم بھی اس شان سخاوت کے امیں ہیں کہ نہیں؟
ہم بھی اس قوت باطل سے نہ دبنے والے
حق پہ سر دینے کی ہمت کے امیں ہیں کہ نہیں؟

ہے ان کی ضیا بار نگاہوں کا اثر ایک

جناب فہمی امروہوی صاحب

دونوں پہ کیا آپ کی الفت نے اثر ایک
بستی میں ہوں میں ایک تو صحرا میں خضر ایک
فانوس تو بارہ ہی ہیں تابش ہے مگر ایک
ہے نور محمدؐ کی کرن ان میں کا ہر ایک
جو نازشِ کونین بنے بعد محمدؐ
حق نے ابوطالبؑ کو دیا ایسا پسر ایک
جو مظہر وحدت ہیں بہرحال ہیں واحد
ظاہر میں تو چودہ ہیں حقیقت میں ہیں پر ایک
مہر و مہ و انجم میں رہِ کاہکشاں میں
ہے ان کی ضیا بار نگاہوں کا اثر ایک
اس میں تھا یقیناً کوئی خالق کا بڑا راز
پیدا ہوا اللہ کے گھر میں جو بشر ایک
واحد ہے یوں ہی نور علیؑ نورِ پیمبر
دو آنکھیں ہیں جس طرح مگر نورِ نظر ایک
ہمت ہو تو اے جن و بشر لاؤ علیؑ سا
مل جائے دو عالم میں اگر ایک بشر ایک
کوئی صدف ایسا نہ گہر ایسا جہاں میں
کعبہ ہے صدف ایک علیؑ اس کا گہر ایک
مشکل کوئی مشکل نہ رہے اہلِ ولا کی
ہو جائے ادھر بھی جو عنایت کی نظر ایک